



Updated Edition
2025

1 PAPER Guide

Best For

PPSC, FPSC, KPPSC, SPSC, BPSIC,
AJKPSC, NTS, STS, ETEA, FGEI, FDE,
PMS, CSS-MPT & All Other
Competitive Exams

Premium Features

- ✓ Topic Wise Detailed Notes
- ✓ One Liner Revision Notes & Practice MCQs At The End Of Each Topic
- ✓ Relevant Tables & Examples for Concept Clarity
- ✓ Result Oriented and Easily Understandable Notes
- ✓ 10 Years Solved Past Papers & Important Questions

For Following Jobs

- Assistant Jobs
- Assistant Director Jobs
- FBR & FIA Department Jobs
- Pera & Traffic Police Jobs
- Junior & Head Clerk Jobs
- Airport Security Force Jobs
- Police Department Posts
- All Teaching Jobs
- Tehsildar Jobs
- PMS GK
- CSS MPT
- All Other One Paper Jobs

MK PUBLICATIONS

LET'S MAKE IT HAPPEN!

Contact: 0342-4470091 | 0333-2605045

Email: mkpreparations@gmail.com

For online order
0348-4233593



@MK PREPARATIONS

Table of Content

- 1. قواعد زبان**
 - 2. جنس اور عدد**
 - 3. لفظ کا بیان**
 - 4. مرکب، مرکبات کی اقسام**
 - 5. نے اور کو کا استعمال**
 - 6. روزمرہ اور مہاورہ**
 - 7. علم بیان**
 - 8. مشہور مصنفین اور اشعار**
 - 9. سابقہ پیپرز کے اہم سوالات**
 - 10. کثیر الانتخابی سوالات ... مشقیں**
-



اردو گرائمر



Join Us For All Jobs Preparation



+92 333 2605045 , +92 342 4470091



<https://www.instagram.com/mkpreparations>



<https://youtube.com/@mkpreparations>



<https://www.facebook.com/MkPreparations>



<https://www.tiktok.com/@mkpreparations>

قواعدِ زبان

ہر زبان کے کچھ اصول اور ضابطے ہوتے ہیں، جن کے پیش نظر اس زبان کو صحیح طور پر سیکھا، سمجھا اور بولا جاتا ہے۔ اردو زبان کے بھی کچھ اصول اور ضابطے ہیں جنہیں قواعد یا گرامر کہا جاتا ہے۔ ان پر عبور حاصل کرنے سے ہم اردو زبان کو ٹھیک ٹھاک بول اور سمجھ سکتے ہیں۔ قواعد کے دو حصے ہوتے ہیں: (۱) صرف (۲) نحو

قواعد کا وہ حصہ جس میں مفرد الفاظ و حروف سے بحث کی جاتی ہے یعنی یہ لفظ واحد ہے یا جمع، مذکر ہے یا مؤنث، فعل ہے یا حرف، صرف کہلاتا ہے۔ اس حصے میں صرف حروف و الفاظ و کلمات ہی موضوع بحث ہوتے ہیں۔ قواعد کا وہ حصہ جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے، نحو کہلاتا ہے مگر کہتے ہیں کہ:

”صرف آتی ہے نہ بے عقل کو نحو آتی ہے“

لفظ

سادہ آواز کو حرف کہا جاتا ہے۔ اردو میں بشمول الف ممدودہ اور ہمزہ حروف تہجی کی تعداد اڑتیس ہے۔ ان میں سے سترہ حروف منقوٹ اور اکیس حروف غیر منقوٹ ہیں۔ علاوہ ازیں کچھ مخلوط حروف ہیں جنہیں دو چشمی ”ہ“ یا بھاری حروف بھی کہا جاتا ہے، ان کی تعداد پندرہ ہے۔ وہ مرکب آواز جو کچھ سادہ آوازوں سے مل کر بنتی ہے، اسے لفظ کہتے ہیں مثلاً: ”علم“ ایک لفظ ہے جو تین حروف (ع، ل، م) سے مل کر بنا ہے۔ اسی طرح ”کھاٹ“ ایک لفظ ہے جو تین حروف (کھ، ا، ٹ) سے مل کر بنا ہے۔ جب چند الفاظ ایک خاص ترتیب سے جوڑ دیے جائیں تو وہ جملہ بن جاتا ہے۔

جملہ

الفاظ کے ایسے مجموعے کو جس کا مفہوم واضح طور پر سمجھ میں آجائے، جملہ کہتے ہیں۔ مثلاً: آج موسم بڑا خوش گوار ہے۔ علم بڑی دولت ہے۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے، وغیرہ۔ جملے کو فقرہ بھی کہتے ہیں۔

کلمہ اور مہمل

الفاظ دو طرح کے ہوتے ہیں: بامعنی اور بے معنی۔ بامعنی لفظ کو کلمہ اور بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔ مثلاً پانی، وانی، روٹی، ووٹی، چائے، وائے، سچ، مچ، غلط، سلسل، بات چیت میں، بالترتیب پانی، روٹی، چائے، سچ، غلط، بات کو کلمہ اور وانی، ووٹی، وائے، مچ، سلسل، چیت کو مہمل کہیں گے۔ یاد رہے کہ اگر مہمل پہلے سے زبان زدِ عام نہیں تو عام طور پر اردو میں مہمل واؤ سے بناتے ہیں۔ جیسے: میز ویز، کرسی وری، کھانا، وانا وغیرہ۔

مُرکب اور ہم رتبہ جملے

جب دو یا دو سے زیادہ جملے مل کر کسی ایک مفہوم یا خیال کو ادا کریں تو وہ مرکب جملہ کہلائے گا۔ اگر یہ جملے نحوی اعتبار سے جدا گانہ اور برابر کی حیثیت رکھتے ہوں تو ایسے جملوں کو ”ہم رتبہ“ جملے کہیں گے۔ ہم رتبہ جملے حروفِ عطف کے ذریعے باہم ملے ہوتے ہیں۔ اردو میں ان کی چار قسمیں ہو سکتی ہیں:

(۱) وصلی جملے (۲) تردیدی جملے (۳) استدراکی جملے (۴) سبھی جملے

ذیل میں بالترتیب ہر ایک کی دو دو مثالیں درج کی جاتی ہیں:

وصلی جملے:

- میں آیا اور وہ چلا گیا۔
- سورج صبح کو نکلتا اور شام کو غروب ہو جاتا ہے۔

تردیدی جملے:

- اسے گھر بھیج دو یا باہر نکال دو۔
- حاکم ہمدرد ہونا چاہیے، ورنہ رعایا تباہ ہو جائے گی۔

استدراکی جملے:

- وہ وعدے تو بہت کرتا ہے لیکن یاد نہیں رکھتا۔
- ہم نے چاہا تھا کہ مرجائیں، سو وہ بھی نہ ہوا۔

سبھی جملے:

- میں اُن کا ساتھ دوں گا کیوں کہ مصیبت کے وقت انھوں نے میرا ساتھ دیا تھا۔
- وہ بہت شیر اور نا اہل ہے، اس لیے میں اسے منہ نہیں لگانا۔

کلمہ کی قسمیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم: وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، کسی جگہ، چیز یا کیفیت کا نام ہو جیسے: محمود۔ لاہور۔ پنکھا یا نام کی جگہ استعمال ہو مثلاً وہ۔ وہاں۔

اسم کا زمانے سے تعلق نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ اپنے معنی کے لیے دوسرے کا محتاج ہوتا ہے۔

فعل: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی کے اعتبار سے مستقل ہو، جو کسی کام کا کرنا یا نہ کرنا، ہونا یا نہ ہونا بتائے اور جس میں تین زمانوں یعنی ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے جیسے: آیا۔ جاتا تھا۔ لکھے گا۔

حرف: وہ کلمہ جو اکیلا تو کچھ معنی نہ دے لیکن دوسرے کلمات کے ساتھ مل کر معنی دے اور ان میں تعلق بھی پیدا کرے۔ وہ اپنے معنی کے

اظہار کے لیے دوسرے کلمات کا محتاج ہوتا ہے۔ جیسے: میں گھر سے مسجد تک گیا۔ اس میں ”سے“ اور ”تک“ دو حرف ہیں۔

منقوط، غیر منقوط اور بھاری حروف تہجی

اردو زبان میں ہندی، عربی، فارسی، انگریزی اور دیگر مقامی زبانوں کے علاوہ بھی کئی زبانوں کے الفاظ بھی شامل اور اس طرح گھل مل گئے ہیں کہ جب تک تفحص نہ کیا جائے معلوم بھی نہیں ہوتا کہ کون سا لفظ کس زبان کا ہے۔ اس خاصیت نے اردو کو مقبول اور دل پذیر زبان بنا دیا ہے اور ہر غیر زبان بولنے والے کو اردو میں اپنائیت کی خوشبو آتی ہے اور اگر وہ اردو زبان سیکھنا چاہے تو اردو بول چال میں جلد ہی قدرت حاصل کر لیتا ہے۔

دنیا کی تمام اہم زبانوں میں حروف ابجد دو طرح کے ہیں: کچھ منقوط اور کچھ غیر منقوط۔ انگلش کے چھبیس بڑے حروف (Capital Letters) ہیں اور چھبیس ہی چھوٹے حروف (Small Letters) بڑے حروف میں سے کسی پر نقطہ نہیں آتا جب کہ چھوٹے حروف میں سے فقط دو حروف (l, I) ایسے ہیں جن پر نقطے ہیں مگر ہندی، عربی اور فارسی میں منقوط حروف بہت زیادہ ہیں۔ اردو کی یہ خاصیت ہے، جو مقبولیت کا بھی بڑا سبب ہے کہ اس میں متذکرہ تمام زبانوں کے حروف شامل ہیں۔ اردو میں بشمول الف ممدودہ اور ہمزہ کل مفرد حروف کی تعداد اڑتیس ہے۔ جن میں سے سترہ منقوط اور اکیس غیر منقوط ہیں جب کہ پندرہ بھاری حروف ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

منقوط حروف : ب، پ، ت، ث، ج، چ، خ، ذ، ڈ، ژ، ش، ض، ظ، غ، ف، ق، ن (۱۷)
غیر منقوط حروف: ا، آ، اے، ح، د، ڈ، ر، ژ، س، ص، ط، ع، ک، گ، ل، م، و، ہ، ی، ی، ی (۲۱)
بھاری حروف : بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، رھ، ڈھ، کھ، گھ، لھ، مھ، نھ (۱۵)

اس طرح بشمول منقوط، غیر منقوط اور بھاری حروف، حروف تہجی کی کل تعداد ۵۳ ہے اور وہ درج ذیل ہیں:

ا، آ، ب، بھ، پ، پھ، ت، تھ، ٹ، ٹھ، ث، ج، جھ، چ، چھ، ح، خ، د، ڈھ، ڈ، ڈھ، ذ، ر، رھ، ژ، ڈھ، ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، کھ، گ، گھ، ل، لھ، م، مھ، ن، نھ، و، ہ، ی، ی، ی

(۵۳)



حروف شمسی و قمری

عربی زبان کی، جو ایک فصیح و بلیغ زبان ہے، ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں بعض لفظوں میں امتیاز کرنے کے لیے الف لام لگا دیتے ہیں مگر کچھ حروف ایسے ہیں کہ اگر ان سے پہلے الف لام آتا تو ہے مگر تلفظ میں ظاہر نہیں کیا جاتا۔ جن حروف کے شروع میں الف لام نہیں پڑھا جاتا، انھیں حروف شمسی کہتے ہیں۔ یہ نام اس لیے دیا گیا ہے کہ جب ’’الشمس‘‘ میں پہلے الف لام لگا جاتا ہے، تو لام کی آواز ظاہر نہیں کی جاتی۔ جن حروف میں لام کی آواز تلفظ میں ظاہر کی جاتی ہے، انھیں حروف قمری کہتے ہیں۔ کیوں کہ ’’القمر‘‘ پر جب

بناوٹ کے قاعدے

بول چال میں رائج تذکیر اور تانیث کے علاوہ چند قواعد ایسے ہیں جن سے مذکر نام مؤنث اور مؤنث اسما مذکر کہلائے جاتے ہیں۔

مذکر بنانے کے قاعدے:

- (الف) ”الف“ اور ”ہ“ کے لاحقے اور لاحقے سے پہلے والے حرف پر زبر سے جو لفظ بنتے ہیں وہ مذکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے:
- (راج۔ راجا)۔ (پیار۔ پیارا)۔ (خاتم۔ خاتمہ)۔ (داخل۔ داخلہ)
- (ب) یائے نسبی یعنی ”ی“ لگنے سے لفظ مذکر بولتے ہیں جیسے: (تیل۔ تیلی)۔ (بھنگ۔ بھنگی)۔ (سپاہ۔ سپاہی)
- (ج) ”الف“ بڑھا کر جیسے: بھینس سے بھینسا۔ بطخ سے بطخا۔
- (د) ”وئی“ لگا کر۔ بہن سے بہنوئی۔ نند سے نندوئی۔
- (ه) وہ اسما جن کے آخر میں پن۔ پنا۔ آپ اور آپا ہو تو ان کو مذکر بولتے ہیں جیسے: بھولپن۔ بچپن۔ بچپنا۔ ملاپ۔ جلاپا۔
- (و) جن اسما کے آخر میں ”زار“ اور ”ستان“ کے لاحقے ہوں، مذکر ہیں۔ مثلاً گلزار۔ مرغزار۔ گلستان۔ پاکستان۔ افغانستان
- (ز) وہ حاصل مصدر جن کے آخر میں لاحقہ ”آؤ“ ہو جیسے: جھکاؤ۔ لگاؤ۔ بہاؤ۔

مؤنث بنانے کے قاعدے:

- (الف) ”ی“ کے لاحقے سے بننے والے اسما عام طور پر مؤنث بولے جاتے ہیں جیسے: آری۔ شہزادی۔ کبوتری۔
- (ب) کبھی مذکر اسم میں ”ن“ کا لاحقہ لگانے سے اسم مؤنث بنتے ہیں جیسے: سنا سے سنارن۔ کھار سے کھارن۔
- (ج) ”نی“ لگا کر مؤنث: ڈوم سے ڈومنی۔ اونٹ سے اونٹنی۔ شیر سے شیرنی۔ مور سے مورنی۔ جمعدار سے جمعدارنی۔
- (د) ”انی“ لگانے سے: سیدانی۔ شیخانی۔ جیٹھانی۔ دیورانی۔
- (ه) وہ حاصل مصدر جن کے آخر میں ان۔ آن۔ وٹ ہو جیسے: اٹھان۔ نپان۔ بناوٹ۔ کچھاوٹ۔
- (و) ”گاہ“ کا لاحقہ اسم مؤنث کی علامت ہے۔ درگاہ۔ قتل گاہ۔ سجدہ گاہ۔ رصدگاہ۔ بندرگاہ۔ تخت گاہ۔
- (ز) ”ش“ کا لاحقہ بھی اسم مؤنث بناتا ہے۔ کوشش۔ بینش۔
- (ح) وہ اسما جن کے آخر میں ”ہ“ ہو۔ والدہ۔ معلمہ۔ ملکہ۔ خادمہ۔ شاعرہ۔ ادیبہ۔ ناصرہ۔
- (ط) وہ عربی مصادر جن کے آخر میں ”ا“ ہو۔ وفا۔ دعا۔ ہوا۔ صفا۔ خطا۔

لاحقوں کی مدد سے بننے والے مذکر و مؤنث اسما

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
بکری	بکرا	ادا کارہ	ادا کار	استانی	استاد	اونٹنی	اونٹ
بندی	بندہ	بندریا	بندر	بطخ	بطخا	بخجان	بخجارا
بلی	بلا	بھنگن	بھنگی	براتن	براتی	بچھیا	بچھڑا

فعل

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا کسی زمانے میں معلوم ہو جیسے: نعیم آیا۔ طاہر نے کتاب پڑھی۔
فعل کا تعلق زمانے کے ساتھ ہوتا ہے اور زمانے کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ زمانہ ماضی: جو گزر چکا ہے، اسے زمانہ ماضی کہتے ہیں۔

۲۔ زمانہ حال: وہ زمانہ جو موجود ہے، اسے زمانہ حال کہتے ہیں۔

۳۔ زمانہ مستقبل: آئندہ زمانے کو زمانہ مستقبل کہتے ہیں۔

فعل کی قسمیں

(۱) فعل ماضی (۲) فعل حال (۳) فعل مستقبل (۴) فعل مضارع (۵) فعل امر (۶) فعل نہی
(۷) فعل لازم (۸) فعل متعدی (۹) فعل معروف (۱۰) فعل مجہول (۱۱) فعل تام (۱۲) فعل ناقص
یہ یاد رہے کہ فعل کے لیے فاعل کی بھی مختلف حالتیں ہوتی ہیں مثلاً غائب، حاضر، متکلم اور پھر واحد ہوگا یا جمع ہوگا چنانچہ فعل کی چھ صورتیں اور درجے ہو جائیں گے جیسے:

(۱) واحد غائب (۲) جمع غائب (۳) واحد حاضر (۴) جمع حاضر (۵) واحد متکلم (۶) جمع متکلم
ان درجوں کو صیغے کہتے ہیں کسی فعل کو ان صیغوں میں تبدیل کرنا گردان کہلاتا ہے۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: ندیم گیا۔ فریدہ خط لکھتی تھی۔
فعل ماضی کی قسمیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی شکیہ (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری
(۱) ماضی مطلق: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا صرف گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ گزرا ہوا زمانہ نزدیک کا ہے یا دور کا۔ مثلاً وہ آیا۔ تم گئے۔

ماضی مطلق بنانے کے طریقے: (i) بعض مصدروں کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”الف“ لگا دینے سے ماضی مطلق بن جاتی ہے جیسے:

لکھنا سے لکھا۔ پڑھنا سے پڑھا۔ دوڑنا سے دوڑا۔ لکھا، پڑھا اور دوڑا ماضی مطلق ہے۔

(ii) بعض مصدروں کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”یا“ لگا دینے سے ماضی مطلق بن جاتی ہے جیسے:

کھانا سے کھایا۔ رونا سے رویا۔ آنا سے آیا۔ کھایا، رویا اور آیا ماضی مطلق ہے۔

(iii) جانا اور کرنا مصدر کی ماضی مطلق ان کے خلاف آتی ہے جانا سے ”گیا“ ماضی مطلق ہے اور کرنا سے ”کیا“ ماضی مطلق ہے۔

فعل مجہول

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: ”خط لکھا گیا“ اس جملے میں ”لکھا گیا“ فعل مجہول ہے۔ کیوں کہ اس کا فاعل معلوم نہیں ہے۔
فعل مجہول جس اسم پر واقع ہوتا ہے اسے نائب فاعل یا مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں۔ فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے بنتے ہیں۔ فعل لازم سے مجہول نہیں بنتا۔

فعل مجہول بنانے کا طریقہ: جس مصدر سے فعل مجہول بنانا ہو پہلے اس مصدر کو مصدر مجہول بنا لیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس مصدر کی ماضی مطلق کے آخر میں ”جانا“ لگا کر پہلے مصدر مجہول بنایا جائے اس کے بعد مذکورہ بالا طریقوں سے تمام قسم کے فعل مجہول بن جائیں گے جیسے:
لکھنا مصدر سے فعل مجہول بنانے کے لیے اس مصدر کو مجہول بنایا ”لکھا جانا“ جس سے مثلاً ”لکھا گیا“ ماضی مطلق مجہول بن گئی اسی طرح دوسرے افعال بھی مجہول بن جاتے ہیں۔

فعل تام

وہ فعل ہے جو اگر فعل لازم ہے تو فاعل کا ذکر کر دینے کے بعد اس کے معنی مکمل ہو جائیں جیسے: سعید آیا۔ یہاں آیا ”فعل تام“ ہے۔ سعید ”فاعل“ کے ذکر کر دینے کے بعد اس کے معنی پورے ہو گئے اور اگر فعل متعدی ہے تو فاعل اور مفعول دونوں کا ذکر کر دینے کے بعد اس کے معنی مکمل ہو جائیں جیسے: اسلم نے خط لکھا۔ اس جملے میں لکھا ”فعل تام“ ہے کیوں کہ اسلم ”فاعل“ اور خط ”مفعول“ کے بعد معنی مکمل ہو گئے۔ یہ فعل تام کہلاتے ہیں۔

فعل ناقص

وہ فعل ہے جس کے ساتھ ایک اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک دوسرے اسم صفت کا ذکر نہ کیا جائے اس کے معنی مکمل نہ ہوں جیسے: ندیم نیک ہے۔ ”ہے“ فعل ناقص ہے ندیم کے اسم کا ذکر کرنے کے بعد جب تک ”نیک“ اسم صفت کا ذکر نہیں کیا گیا اس کے معنی مکمل نہیں ہوئے۔ فعل ناقص یہ ہیں: ہے۔ ہیں۔ ہوا۔ ہوئے۔ ہوگا۔ ہوگی۔ ہو گئیں۔ تھیں۔ تھیں۔ رہا۔ بنا۔ نکلا۔ سہی وغیرہ

افعال معاون

افعال معاون یا امدادی افعال سے ایسے افعال مراد ہیں جو دوسرے فعلوں کے ساتھ مل کر مرکب فعل بناتے ہیں جیسے ہنسا سے ہنس پڑا، دیکھا سے دیکھ چکا، رویا سے رونے لگا، پکارا سے پکارا اٹھا، سنا سے سن کا، رکھا سے رکھ لو، چلا سے چل دیا، لیٹا سے لیٹ گیا، مارا سے مار ڈالا، پیا سے پی لیا، سنا یا سے سنانا چاہا وغیرہ۔ ان تمام مثالوں میں دو فعل استعمال ہوئے ہیں، ہر دوسرا فعل، فعل معاون ہے جو اصل فعل کے ساتھ مل کر مرکب فعل بناتا ہے۔

عام طور پر فعل معاون اصل فعل کے بعد ہی آتا ہے جیسا کہ مندرجہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے۔

اردو میں بالعموم استعمال ہونے والے امدادی افعال جن مصادر سے بنتے ہیں، وہ یہ ہیں:

دینا، لینا، آنا، جانا، ڈالنا، پڑنا، ہونا، بیٹھنا، اٹھنا، رہنا، چلنا، سکلنا، پانا، کرنا، نکلنا، گلنا، چاہنا، رکھنا وغیرہ

مثالوں میں ”اگر“ اور ”جب“ حروف شرط اور ”تو“ اور ”تب“ حروف جزا ہیں۔

حروفِ مفاجات: مفاجات کے لغوی معنی ہیں: اچانک یا یکا یک اور حروفِ مفاجات وہ حروف ہیں جو کسی امر کے اچانک واقع ہونے پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: یکا یک، یکا یک، دفعاً، اتفاقاً، ناگاہ، اچانک، ناگہاں وغیرہ
حرف بیان: وہ حرف جو کسی وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے اور وہ حرف ”کہ“ ہے مثلاً: استاد نے شاگرد سے کہا کہ سبق پڑھو۔
باپ نے بیٹے سے کہا کہ محنت سے کام لو۔ وغیرہ



مترادف الفاظ

بعض الفاظ آپس میں ہم معنی ہوتے ہیں، انہیں مترادف الفاظ کہتے ہیں۔ جیسے دُکھ کا مترادف لفظ تکلیف اور سکھ کا مترادف چین یا راحت ہے۔ اسی طرح آفتاب اور خورشید کے ایک ہی معنی ہیں۔ اردو میں سیکڑوں بلکہ ہزاروں مترادف الفاظ بول چال اور تحریر و تقریر میں بلا تامل استعمال ہوتے ہیں۔ ذیل میں عام استعمال آنے والے مترادف الفاظ کی ایک نامتواں فہرست پیش کی جاتی ہے:

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
اختر	انجم	بحر	ساگر	تاج دار	تاج ور
تحسین	توصیف	تمہیل	بردباری	تجسس	جستجو
جام	ساغر	حیرت	تعجب	حسین	جمیل
حدت	تپش	خلوت	عزالت	زوجہ	اہلیہ
دغا	فریب	ذلت	رسوائی	رشتہ	ناتا
رنج	الم	رجحان	میلان	راغب	مائل
زاہد	متقی	بے کنار	بیکراں	خوش الحان	خوش نوا
سخن گو	سخنور	سہو	چوک	شجر	درخت
شرمسار	نادم	شجاع	دلاور	صلح	آشتی
ضیافت	دعوت	خسارہ	نقصان	دشمن	حریف
طنطنہ	دبدبہ	عداوت	دشمنی	علم	پرچم
فلک	چرخ	قہر	غضب	قصر	ایوان
قصد	عزم	کبر	نخوت	گلشن	چمن
نغمہ	سرود	نخل	نہال	ہجر	فراق

خوش نویس، اخبار نویس، خانہ نویس، عرضی نویس، چھٹی نویس، نمرود نویس، خلاصہ نویس، نقشہ نویس، وقائع نویس، لغت نویس	نویس
سخن ور، دیدہ ور، دانش ور، تاجور، پیشہ ور، طاقت ور، جانور، بہرہ ور، ہنرور، نامور	ور
فتح یاب، سزایاب، ظفریاب، کمیاب، فیض یاب، کامیاب، زریاب، دستیاب، نایاب	یاب



﴿ مرکب، مرکبات کی اقسام ﴾

مرکب/کلام: دو یا دو سے زیادہ بمعنی لفظوں کے مجموعے کو مرکب یا کلام کہتے ہیں۔ جیسے: میری کتاب۔ بچہ نیک ہے۔

مرکب/کلام کی قسمیں: (الف) مرکب ناقص (ب) مرکب تام
(الف) مرکب ناقص: وہ مرکب ہے جس سے کہنے والے کا مقصد پورا نہ ہو اور بات سننے والے کی سمجھ میں پوری نہ آئے۔ جیسے: تیز گھوڑا۔ نیک آدمی۔ رات اور دن۔ ان مرکبات سے کہنے والے کا مقصد سننے والے کی سمجھ میں پوری طرح نہیں آتا۔

مرکب ناقص کی قسمیں:

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی (۳) مرکب عطفی (۴) مرکب عددی

(۵) مرکب اشاری (۶) مرکب جاری (۷) مرکب تابع موضوع (۸) مرکب تابع مہمل

۱- مرکب اضافی: دو اسموں میں تعلق پیدا کرنا اضافت کہلاتا ہے۔ مثلاً محمود کی کتاب۔ خدا کا بندہ۔ مدرسے کے لڑکے۔ ان تینوں مجموعوں میں کتاب کا تعلق محمود سے، بندہ کا تعلق خدا سے اور لڑکے کا تعلق مدرسے سے پیدا کیا گیا ہے۔ جس سے تعلق پیدا کیا گیا ہے وہ مضاف الیہ اور جس کا تعلق پیدا کیا گیا ہے وہ مضاف کہلائے گا۔ اسی مضاف الیہ اور مضاف کے مجموعے کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔ اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ عربی اور فارسی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ کا۔ کی۔ کے اضافت کی علامت ہیں۔

اضافت کی قسمیں:

(i) اضافت تملیکی (ii) اضافت تخصیصی (iii) اضافت توضیحی (iv) اضافت ظرفی (v) اضافت بیانی

(vi) اضافت تشبیہی (vii) اضافت استعاری (viii) اضافت ابنی (ix) اضافت بہ ادنیٰ تعلق

i- اضافت تملیکی: ایسے دو لفظوں میں اضافت کرنا جن میں مضاف الیہ مالک اور مضاف مملوک ہو جیسے: ندیم کا گھر۔ فوزیہ کی کتاب۔ بادشاہ کا ملک۔

ii- اضافت تخصیصی: جس میں مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف خاص ہو جائے مثلاً آم کا درخت۔ مدرسے کا صحن۔

iii- اضافت توضیحی: ایسے دو لفظوں کا مجموعہ جس میں مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف کی وضاحت ہو جائے جیسے: جمعہ کا دن۔ رمضان کا مہینہ۔

روزمرہ اور محاورہ

روزمرہ : اُس بول چال کا نام ہے جو خاص اہل زبان استعمال کرتے ہیں لیکن روزمرہ میں الفاظ کے استعمال کا ایک خاص انداز ہوتا ہے اور وہ الفاظ اپنے لغوی معنی دیتے ہیں۔ اس میں قیاس کو دخل نہیں بلکہ سماعت پر مدار ہے۔ مثال کے طور پر انہیں میں کے فرق کو ہمیں اکیس کا فرق اور دو چار ہاتھ کو دو پانچ ہاتھ نہیں کہہ سکتے۔

محاورہ : دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ ہے، جس سے حقیقی کے بجائے مجازی معنی مراد لیے جائیں۔ مثال کے طور پر سبز باغ دکھانا، آنکھ لگنا، یاد اللہ ہونا، گھوڑے بیچ کر سونا وغیرہ۔

محاورہ زبان کا زیور ہے۔ اس کے مناسب اور بر محل استعمال سے تحریر و تقریر میں ایک خاص قسم کی دل کشی اور حسن پیدا ہو جاتا ہے۔ محاورے کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی اسے قواعد زبان کے اصولوں کے خلاف استعمال کیا جاسکتا ہے۔ محاورے کے استعمال میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے اہل زبان کی تحریروں کا بغور مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ ہم ذیل میں اپنے طالب علموں کی سہولت کے لیے کچھ محاورات، ان کے معانی اور ان کا جملوں میں استعمال لکھے دیتے ہیں۔ طالب علموں پر لازم ہے کہ انہیں از بر کر لیں۔

محاورات	مفہوم	جملے
آبرو خاک میں ملانا	ذلیل کرنا	اُس نے اتنے بڑے کام کیے کہ اپنے بزرگوں کی آبرو خاک میں ملادی۔
آپے سے باہر ہونا	حد درجے کا غصہ	احمد گالی سن کر آپے سے باہر ہو گیا۔
آڑے آنا	مشکل میں کام آنا	سچا دوست وہی ہے جو مصیبت میں دوستوں کے آڑے آئے۔
آب و دانہ اٹھنا	رزق ختم ہونا	سچ ہے جب انسان کا آب و دانہ اٹھ جاتا ہے تو کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی۔
آگ بگولا ہونا	بہت غصے میں آنا	وہ میری بات سنتے ہی آگ بگولا ہو گیا۔
آنکھیں چرانا	نظریں بچانا	آنکھیں کیوں چراتے ہو، سچے ہو تو سامنے آ کر بات کرو۔
آفت کا پرکالہ ہونا	نہایت شرارتی	یہ بڑھیا تو آفت کا پرکالہ ہے، ادھر کی ادھر لگا کر لوگوں میں لڑائی کرا دیتی ہے۔
آسمان سے باتیں کرنا	بلند و بالا	کوہ ہمالیہ کی چوٹیاں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔
اپنا سامنہ لے کر رہ جانا	شرمندہ ہونا	احمد سے جب میری دلیل کا جواب نہ بن پڑا تو وہ اپنا سامنہ لے کر رہ گیا۔
اپنے منہ میاں مٹھو بننا	اپنی تعریف خود کرنا	اپنے منہ میاں مٹھو بننا کوئی خوبی نہیں، مزہ تو تب ہے کہ دوسرے لوگ آپ کی تعریف کریں۔

ہوا سے باتیں کرنا	بہت تیز ہونا	کوچوان نے چابک دکھایا تو گھوڑا ہوا سے باتیں کرنے لگا۔
ہاتھ پاؤں مارنا	کوشش کرنا	بیچارے اسلم نے ملازمت کے لیے بہت ہاتھ پاؤں مارے لیکن کامیابی نہ ہوئی۔
یک جان، دو قالب ہونا	نہایت گہرے دوست ہونا	حامد اور محمود آپس میں یک جان، دو قالب ہیں۔
یاد اللہ ہونا	جان پہچان یا واقفیت ہونا	میرا اس سے آج کا تعلق نہیں، بہت پرانی یاد اللہ ہے۔
یدِ طولیٰ رکھنا	مکمل مہارت ہونا	حکیم محمد سعید طبی امور میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔



ضرب الامثال

ضرب کے معنی ہیں بیان کرنا اور مثل کے معنی ہیں مثال۔ ضرب المثل کے معنی ہوئے مثال دے کر بیان کرنا۔ ضرب المثل کو اردو میں مقولہ یا کہاوت بھی کہتے ہیں۔ اس سے مراد ایسا جملہ ہے جو مثال کے طور پر پیش کیا جائے۔ اس جملے میں جو بات کہی جائے اسے عالم گیر سچائی (Universal Truth) کا درجہ دیا جاتا ہے۔ ضرب الامثال یا کہاوتیں صدیوں کے تجربات اور انسانی زندگی کے لاتعداد مشاہدات کے جواہر پارے ہوتے ہیں اور انہیں علم و حکمت کا نچوڑ سمجھا جاتا ہے۔

بیشتر ضرب الامثال کے بارے میں کوئی نہیں جانتا کہ یہ کب سے ہیں اور کیوں کر بنی ہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ ضرب الامثال کلام میں زور اور حسن پیدا کرتی ہیں۔ ہم اپنے طالب علموں کی سہولت اور استفادے کے لیے ذیل میں اردو ضرب الامثال کا مختصر سا انتخاب اور ان کا مفہوم اور محل استعمال پیش کرتے ہیں:

ضرب الامثال	مفہوم اور استعمال کا موقع محل
آپ کاج، مہا کاج	جو کام خود کیا جائے، وہ سب سے بہتر ہوتا ہے۔
آئیل مجھے مار	خواہ مخواہ کی لڑائی مول لینا۔
آپ آئے، بھاگ آئے	آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگ اٹھے۔
آخ تھو کھٹے ہیں	کسی چیز کے حصول میں ناکامی ہو تو کھسیانا پن مٹانے اور شرمندگی دور کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
آدمی کا شیطان آدمی ہے	آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے۔
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنس جانا۔
آج کا کام کل پر مت چھوڑو	آدمی جو کام آج کر سکتا ہو، اسے کل پر اٹھانہ رکھو۔
اکیلا چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا	اکیلا آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔
ایک ایک دو گیارہ	دو آدمی مل کر اکیلے کی نسبت کہیں زیادہ کام کر سکتے ہیں۔
ایک مچھلی سارے جل لوگندہ کرتی ہے	ایک برا آدمی سارے خاندان کو بدنام کرتا ہے۔

(ب) کل کہ کر جز و مراد لینا: بچے کے ہاتھ میں چھری دیکھ کر کہتے ہیں۔ ”بیٹے! چھری رکھ دو کہیں ہاتھ نہ کٹ جائے۔“ ہاتھ تو نہیں کٹا البتہ ہاتھ کے کسی حصے پر زخم لگ سکتا ہے۔ گویا کل کہ کر جز و مراد لینا۔ جب کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے دنیا دیکھی ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس نے دنیا کا کچھ حصہ دیکھا ہے۔

(ج) سبب کہ کر نتیجہ مراد لینا: مثال کے طور پر یہ کہیں کہ بادل خوب برسنا۔ یہاں بادل سبب ہے اس کا نتیجہ بارش ہے، کیوں کہ بادل نہیں برستا بلکہ بارش ہوتی ہے۔ گویا بادل کہ کر بارش مراد لی، یعنی سبب کہ کر مسبب یا نتیجہ مراد لینا۔

(د) مسبب کہ کر سبب مراد لینا: مثلاً یہ کہیں کہ ”آگ جل کر رہی۔“ آگ نہیں جلتی بلکہ لکڑی جلتی ہے۔ یہاں آگ مسبب ہے اور لکڑی سبب۔ گویا ذکر ہم نے آگ (مسبب) کا کیا اور مراد لکڑی (سبب) تھی۔

۴ کناہیہ

کناہیہ کے معانی ہیں اشارے سے بات کہنا اور کناہیہ کی تعریف ہے: ”کسی لفظ سے ایسی بات مراد لینا جو اس کے معنوں کو لازم ہو۔“ مثلاً شتر بے مہار: زبان دراز۔ بے ہودہ باتیں کرنے والا۔

پیٹ کا ہلکا: راز کی بات کہ دینے والا۔

”شتر بے مہار“ کا معنی ہے ”وہ اونٹ جس کی کیل نہ ہو۔“ دوسرے مرکب کا معنی ہے ”پتلے اور ہلکے پیٹ والا آدمی“، لیکن جب ان کلمات سے ایسے معانی مراد لیے جائیں جو ان کے اصلی معنوں کے لیے لازمی یا صفاتی ہیں تو اس لفظ یا کلمے یا مرکب کو کناہیہ کہیں گے۔ جب اونٹ کی کیل نہ ہوگی تو لازماً وہ بلبلا تا پھرے گا۔ ہلکے پیٹ کی لازمی صفت یہ ہوگی کہ کوئی چیز اس میں نہ ٹھہرے گی۔ علم بیان کی یہ بہت اچھی صفت ہے جس سے بیان میں لطف پیدا ہوتا ہے اور بات واضح طور پر بیان بھی نہیں ہوتی۔

مرزا غالب کا شعر ہے:

کیوں ردِ قدح کرے ہے زاہد ہے یہ مگس کی تے نہیں ہے

قدح: پیالہ مراد شراب (مجاز مرسل)

مگس: مکھی، شہد کی مکھی

مگس کی تے: شہد کے معنوں میں کناہیہ

غالب کا ہی ایک شعر ہے:

صبح آیا جانب مشرق نظر اک نگار آتشیں رخ، سر کھلا

دوسرا مصرع آفتاب کے لیے کناہیہ ہے شاعر نے ایک چیز کے لیے بہت سی صفتیں بیان کر دی ہیں:

(۱) مشرق میں نظر آیا۔ (۲) صبح کا وقت۔ (۳) چہرہ گرم اور سرخ ہونا۔

(۴) سر جس پر کوئی پردہ نہ ہو اور بال کھلے اور پریشان ہوں۔ یہ کلیہ ہے کہ کناہیہ ہمیشہ وضاحت کرنے سے زیادہ لطف دیتا ہے۔

اہم مصنف کے نام

نمبر شمار	نظم کا نام	مصنف کا نام
1	اُردو نظم کا پہلا شاعر	نظیر اکبر آبادی + حبیب جالب
2	عوامی شاعر	نظر اکبر آبادی
3	مرثیہ نگاری	میر انیس
4	مثنوی نگاری + سحر البیان	میر حسن
5	بابائے اُردو	مولوی عبدالحق
6	بابائے صحافت	مولانا ظفر علی خان
7	بچوں کا شاعر	اسماعیل میر ٹھی
8	مزاح نگاری	مشتاق احمد یوسفی، کرنل محمد خاں، پطرس بخاری
9	رئیس الاحرار	مولانا محمد علی جوہر، حسرت موہانی
10	انشاء نگاری کا آغاز	سر سید احمد خان
11	مضمون نویسی کا آغاز	سر سید احمد خان
12	کلام طنز و مزاح	اکبر آبادی
13	اُردو ڈرامے کا سیکسپر	آغا حشر کشمیری

پنڈت رتن ہاتھ سرشار	اُردو زبان کا چارلس ڈکنز	14
بشری رحمن	اُردو کی جین آسٹن	15
ڈپٹی نذیر احمد	اُردو کے پہلے ناول نگار	16
منشی پریم چند	اُردو کا پہلا افسانہ نگار	17
امانت لکھنوی (پہلا ڈرامہ اندر سبھا)	پہلا ڈرامہ نگار	18
یوسف کمبل پوش	سفر نامہ کا آغاز	19
مولانا الطاف حسین حالی	اُردو کا پہلا سوانح نگار	20
علامہ راشد الخیری	مصور غم خطاب	21
حسرت موہانی	جدید غزل کے بانی	22
قلی قطب شاہ + امیر خسرو	اُردو کا پہلا شاعر	23
شہنامہ اسلام	اُردو کی سب سے بڑی نظم	24
مولوی عبدالحق	وقار الملک (مضمون)	25
عمر خیام	رباعی کا سب سے بڑا شاعر	26
مولانا روم	مثنوی کا سب سے بڑا شاعر + پہلا مثنوی نگار	27

اہم اصطلاحات

- ❖ ایسی ڈائری یا نوٹ بک جس میں شاعر اپنا کلام یا مسح اشعار درج کرتا ہے۔ (بیاض)
- ❖ غزل کے کس شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ (مقطع)
- ❖ ایسی نظم جس میں متعدد بند ہوں اور ہر بند میں متعدد مصرعے ہوں۔ (مسمط)
- ❖ جو لفظ کسی خاص وصف کی وجہ سے مشہور ہو جائے۔ (لقب)
- ❖ مرثیہ کس نوعیت کی شاعری ہے۔ (المیہ)
- ❖ شاعری کی اصطلاح میں کام میں رکیک بازاری، عامیانہ اور پامال مضامین کا استعمال "ابندال" کہلاتا ہے۔
- ❖ ایسی مختصر کہانی جس میں دنیا کی ایک جھلک انسانی زندگی کا کوئی پہلو یا پھر سیاسی معاشی معاشرتی مسائل کا محض ایک رخ پیش کیا گیا ہو اسے "افسانہ" کہتے ہیں۔
- ❖ شعر کے آخر میں تکرار لفظی کو "ردیف" کہتے ہیں۔
- ❖ دو جملوں کو ملانے والے الفاظ مثلاً "کو کیا کہتے ہیں۔" (حروف عطف)
- ❖ تو ائد کا وہ حصہ جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں کی مدد سے بحث کی جاتی ہے۔ (نحو)
- ❖ ایسا فعل جس میں جب تک فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول نہ آئے جملہ با معنی نہ بنے۔ (فعل متعدی)

- ❖ جو اسم "اسم مصدر" سے نکلے۔ (اسم مشتق)
- ❖ تحریر میں کسی بھی نوع کے جذبے کے اظہار خیال کیلئے رُموز او قاف کی جو علامت استعمال ہوتی ہے۔
- ❖ قواعد کی اس شاخ کو کیا کہتے ہیں جس میں لفظ اور اس کی ساخت پر بحث کی جاتی ہے۔ (فجائیہ)
- ❖ خوشی کے موقع پر جو الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ (حروف انبساط)
- ❖ ایسی واؤ جو لکھتے میں آئے لیکن پڑھنے میں نہ آئے۔ (واؤ معدولہ)
- ❖ ایسی نظم جس میں بندے باری تعالیٰ سے کچھ طلب کریں۔ (مناجات)
- ❖ جس حروف سے دکھ یا فسوس ظاہر ہو۔ (حروف تاسف)

اشعار

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سوار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا (علامہ محمد اقبال)

میں کس کے ہاتھ پہ اپنا ہو تلاش کروں
تمام شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے (مصطفیٰ زیدی)

دائم آباد رہے گی دنیا
ہم نہ ہوں گے کوئی ہم سا ہوگا
(ناصر کاظمی)

درد منت کشی دوانہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا برانہ ہوا
(غالب)

پتہ پتہ بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے سے (میر تقی میر)

مریض عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی
(مضطرب)

مدعی لاکھ براچاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے (برق لکھنوی)

M
K
P
R
E
P
A
R
A
T
I
O
N
S

مشہور مصنفین اور اشعار



سابقہ پیپرز کے اہم سوال



Join Us For All Jobs Preparation



+92 333 2605045 , +92 342 4470091



<https://www.instagram.com/mkpreparations>



<https://youtube.com/@mkpreparations>



<https://www.facebook.com/MkPreparations>



<https://www.tiktok.com/@mkpreparations>

- 1- اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے۔ (تہذیب مغرب)
- 2- مست رکھو ذکر و فکر صبح گاہی میں اسے پختہ تر کر دو مزاج خانقاہی میں اسے۔ (ارمغان حجاز)
- 3- اسرار خودی کا ترجمہ پروفیسر نکلسن نے انگریزی میں کیا۔
- 4- شیشے میں اتارنا۔ گرویدہ کر لینا۔
- 5- منہ رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔
- 6- پھوٹ لینا۔ زار و قطار رونا۔
- 7- غربت کی بھی ہوتی ہے عجب صبح شام، صبح شام کا مطلب ہے بے وطن ہونا۔
- 8- نواب آئے ہمارے بھاگ آئے۔ خوش قسمتی۔
- 9- لف بکھراے جو وہ بت سر بازار چلا ہر طرف شوراٹھا ماز چلا ماز چلا۔ ماز چلا کا مطلب سانپ۔
- 10- ابن انشاء کی وجہ شہرت سفر نامہ ہے۔
- 11- آبر و غزل مولانا حسرت موہانی کو کہا جاتا ہے۔
- 12- راجہ گدھ کی مصنفہ بانو قدسیہ ہے۔
- 13- مشہور مثنوی سحر الیبیان کا خالق۔ میر حسن۔
- 14- شاعر اسلام حفیظ جالندھری کو کہا جاتا ہے۔
- 15- مرثیہ کے حوالے سے معتبر نام میر انیس۔
- 16- شاہنامہ اسلام۔ حفیظ جالندھری۔
- 17- شکوہ، جواب شکوہ بانگ درا میں ہے۔
- 18- رات بھر میانی ایک بچہ بہائی۔ تکلیف بہت زیادہ فائدہ بہت کم۔
- 19- آراش محفل۔ حیدر بخش حیدری
- 20- آسامی۔
- 21- میڑھی لکیر۔ عصمت چغتائی۔
- 22- اردو کی سب سے بڑی نظم۔ شاہنامہ اسلام۔
- 23- دنیا کی سب سے بڑی نظم۔ مہا بھارت۔
- 24- لاہور کا جغرافیہ، ہاسٹل میں رہنا۔ پطرس بخاری۔
- 25- کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگو تلی۔

26۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننا۔ (to blow one's trumpet)

27۔ میر حسن مثنوی نگار کی حیثیت سے مشہور ہے۔

28۔ پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر۔ بھرتی ہری

29۔ منو بھائی کا اصل نام منیر احمد قریشی۔

30۔ سونا چاندی کے مصنف منو بھائی ہے۔

31۔ قرطبہ کا قاضی۔ امتیاز علی تاج۔

32۔ فتح کا مترادف ظفر۔

33۔ طوطا کہانی۔ بخش حیدری۔

34۔ علامہ اقبال کا پہلا اردو شعری مجموعہ۔ بانگ درا۔

35۔ بیہمانہ قتل۔ (a cold blooded murder)

36۔ اندھیرا اجالا۔ یونس جاوید۔

37۔ تغلی سے مراد شاعر کا اپنے حق میں مبالغہ کرنا۔

38۔ گڈریا۔ اشفاق احمد۔

39۔ چاند چہرہ ستارہ آنکھیں۔ عبید اللہ علیم۔

40۔ ماہ تمام۔ پروین شاکر۔

41۔ گال کا مترادف رخسار۔

42۔ اللٹپ۔ بے سوچے سمجھے۔

43۔ موافق و مخالف باتیں کرنا۔ (Pros and Cons)

44۔ بیاض۔ ڈائری جس میں شاعر اپنا کلام یا منتخب اشعار درج کرتا ہے۔

45۔ خدا کی ہستی۔ شوکت صدیقی۔

46۔ حرف آنا۔ الزام آنا۔

47۔ پاؤں تلے زمین نکلنا۔ گھبرا جانا۔

48۔ تزک بابری۔ آپ بیتی۔

49۔ باطل سے دہنے والے آسمان نہیں ہم سو بار کر چکا ہے تو امتحان ہمارا۔ علامہ اقبال

50۔ آنکھیں پھیر لینا۔ بے مروت ہو جانا۔

1. مرزا غالب کی شہرت شاعری کے علاوہ کیا تھی؟

الف) خطوط

ب) مرثیے

ج) رباعیت

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: الف) خطوط

2. ان میں سے کس شاعر نے اپنا موضوع ہجرت کو بنایا؟

الف) منیر نیازی

ب) ناصر کاظمی

ج) مرزا غالب

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) ناصر کاظمی

3. اردو کا باوا آدم کس کو کہا جاتا ہے؟

الف) امیر منائی

ب) سید عبداللہ

ج) ولی دکنی

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ج) ولی دکنی

4. خیالستان کس کا افسانوی مجموعہ ہے؟

الف) فرخندہ بخاری

ب) سجاد ظہیر

ج) سجاد حیدر یلدرم

د) ان میں سے کوئی بھی نہیں

جواب: ج) سجاد حیدر یلدرم

5. کسی کی غیبت کرنا کیا کہلاتا ہے؟

الف) غرابت

ب) ججو

ج) داخلیت

د) ان میں سے کوئی بھی نہیں

جواب: ب) ججو

6. علامہ اقبال کی کون سی نظم بچوں کو سکول میں پڑھائی جاتی ہے؟

الف) طلوع اسلام

ب) ہمالہ

ج) بچے کی دعا

د) ان میں سے کوئی بھی نہیں

جواب: ج) بچے کی دعا

7. بال جبریل کا ترجمہ جبریل اڈاری کے نام سے کس نے کیا؟

الف) اسیر عابد

ب) خواجہ محمد زکریا

ج) مولوی عبدالحق

د) ان میں سے کوئی بھی نہیں

جواب: الف) اسیر عابد

8. ان میں سے کون سی کتاب پر دین شاکر کی ہے؟

الف) بندگی میں شام

ب) عا جزانہ

ج) پھول

د) ان میں سے کوئی بھی نہیں

جواب: د) ان میں سے کوئی بھی نہیں

9. ان میں سے کون سا درست ہے؟

الف) سلام علیکم

ب) السلام وعلیکم

- ج) (الف) انقصان
ج) (الف) انقصان
د) ان میں سے کوئی بھی نہیں
د) ان میں سے کوئی نہیں
جواب: الف) (الف) انقصان
10. اردو ادب کا ایک شاہکار افسانہ آخری آدمی کس کی تصنیف ہے؟
الف) انتظار حسین
ب) عبداللہ حسین
ج) کڈپٹی نذیر احمد
د) ان میں سے کوئی نہیں
جواب: الف) (الف) انتظار حسین
11. علامہ اقبال کی کون سی تصنیف ان کے انتقال کے بعد شائع ہوئی؟
الف) ار مغان حجاز
ب) ضربِ کلیم
ج) بال جبریل
د) ان میں سے کوئی نہیں
جواب: الف) (الف) ار مغان حجاز
12. ہاجرہ مسرور کس حوالے سے اپنی شناخت رکھتی تھی؟
الف) مکتوب
ب) افسانہ نگاری
ج) ڈرامہ نگاری
د) ان میں سے کوئی نہیں
جواب: ب) (ب) افسانہ نگاری
13. آم کے آم گھٹیوں کے دام اس ضربِ مثل کا کیا مطلب ہے؟
الف) (الف) دہرا فائدہ
- ب) (ب) دہرا نقصان
ج) (ج) انقصان
د) (د) ان میں سے کوئی نہیں
جواب: الف) (الف) دہرا فائدہ
14. لفظ اردو کس زبان سے مستعار لیا گیا؟
الف) (الف) عربی
ب) (ب) ترکی
ج) (ج) فارسی
د) (د) ان میں سے کوئی نہیں
جواب: ب) (ب) ترکی
15. یہ شعر کس کا ہے: "میں نے جب لکھنا سیکھا تھا پہلے تیرا نام لکھا تھا"
الف) (الف) غالب
ب) (ب) محسن بھوپالی
ج) (ج) ناصر کاظمی
د) (د) ان میں سے کوئی نہیں
جواب: ج) (ج) ناصر کاظمی
16. کون سے شاعر مزاح نگاری کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں؟
الف) (الف) اکبر الہ آبادی
ب) (ب) کرنل محمد خان
ج) (ج) مشتاق احمد یوسفی
د) (د) ان میں سے کوئی نہیں
جواب: الف) (الف) اکبر الہ آبادی

17. جانگوس اور خدا کی بستی کس کی تصانیف ہیں؟

الف) شوکت تھانوی

ب) شوکت صدیقی

ج) خدیجہ مستور

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) شوکت صدیقی

18. علامہ اقبال کی کون سی کتاب معاشیات کے متعلق

ہے؟

الف) علم الاقتصاد

ب) اسرار خودی

ج) ضرب کلیم

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: الف) علم الاقتصاد

19. پنکچویشن کو اردو میں کیا کہتے ہیں؟

الف) توسین

ب) رموز اوقاف

ج) سکتہ

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) رموز اوقاف

20. مرزا غالب کے اردو دیوان کی کتنی جلدیں ہیں؟

الف) ایک

ب) دو

ج) تین

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: الف) ایک

21. جملہ مکمل کیجئے: تیل دیکھو تیل کی — دیکھو؟

الف) دور

ب) دھار

ج) آر

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) دھار

22. اداس نسلیں کس کا ناول ہے؟

الف) احمد ندیم قاسمی

ب) عبداللہ حسین

ج) پریم چند

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) عبداللہ حسین

23. آزاد نظم کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

الف) اسماعیل میرٹھی

ب) مرزا غالب

ج) ان م راشد

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ج) ان م راشد

24. آخری شب کا ہم سفر کس کا ناول ہے؟

الف) قرت العین حیدر

ب) جمیلہ ہاشمی

ج) ہاجرہ مسرور

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: الف) قرت العین حیدر

25. یہ شعر کس کا ہے: "تم میرے پاس ہوتے ہو گویا،

جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا"

الف) غالب

ب) مومن خان مومن

ج) فیض احمد فیض

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) مومن خان مومن

26. اردو میں تاریخی اشارے کے لیے کون سی صنف

استعمال ہوتی ہے؟

الف) داخلیت

ب) رجائیت

ج) تلمیح

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ج) تلمیح

27. بانگ درا کتنے ادوار پر مشتمل ہے؟

الف) ایک

ب) دو

ج) تین

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ج) تین

28. امر اوجان ادا کس کا ناول ہے؟

الف) پریم چند

ب) مرزا ہادی رسوا

ج) شوکت صدیقی

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) مرزا ہادی رسوا

29. رسالہ فنون کس کی ادارت میں شائع ہوا؟

الف) مرزا غالب

ب) احمد ندیم قاسمی

ج) سر سید احمد خان

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) احمد ندیم قاسمی

30. ماوراکس کا شعری مجموعہ ہے؟

الف) ن م راشد

ب) احمد ندیم قاسمی

ج) عبداللہ حسین

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: الف) ن م راشد

31. مجلہ ادراک کے ادیب کا نام بتائیں؟

الف) ڈاکٹر خواجہ محمد ذکریا

ب) ڈاکٹر وزیر آغا

ج) عبداللہ حسین

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) ڈاکٹر وزیر آغا

32. خالی جگہ پر کیجیے آج مرے کل — دن

الف) دوسرا

ب) تیسرا

ج) چوتھا

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: الف) دوسرا

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: الف) مرزا غالب

379. حمد، نعت اور قصیدہ کے سب سے دل آویز شعر کو کیا

کہتے ہیں؟

الف) بیت الغزل

ب) شاہیت

ج) شاہ نور

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) شاہیت

380. انور مسعود کس مضمون کے استاد ہیں؟

الف) اردو

ب) پنجابی

ج) فارسی

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ج) فارسی

381. "دن کو بھی یہاں شب کی سیاہی کا سماں ہے، کہتے ہیں

یہ آرام گاہ نور جہاں ہے" یہ نظم کس کی ہے؟

الف) اسرار الحق

ب) تلوک چند محروم

ج) بانو قدسیہ

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) تلوک چند محروم

382. تقسیم ہند کے موضوع پر ناول کون سا ہے؟

الف) بھاگ

ب) اندھیرا اجالا

ج) آگ کا دریا

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ج) آگ کا دریا

383. بلائے طاق رکھنا کا کیا مطلب ہے؟

الف) نقصان پہنچانا

ب) پرواہ نہ کرنا

ج) مدد کرنا

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) پرواہ نہ کرنا

384. اصطلاح میں دیومالائی ساحری اور مذہب کے باہمی

رشتوں کے متعلق ایسا علم جس نے علم الانسان کے علاوہ جدید

ادب اور نفسیات پر گہرے نقوش مرتب کیے کہلاتا ہے؟

الف) بلاغت

ب) اساطیر

ج) ایمائیت

د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: ب) اساطیر

385. قلمی نسخے، دستاویز یا غیر مطبوعہ کتاب کو کہتے ہیں؟

الف) مخطوطہ

ب) مصحف

ج) مقدمہ

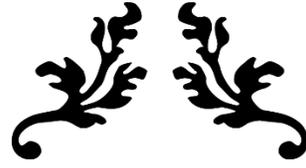
د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب: الف) مخطوطہ

386. علامہ اقبال کی مشہور نظم شکوہ اور جواب شکوہ کی ہیئت

کیا ہے؟

الف) مسدس



مشقیں



Join Us For All Jobs Preparation



+92 333 2605045 , +92 342 4470091



<https://www.instagram.com/mkpreparations>



<https://youtube.com/@mkpreparations>



<https://www.facebook.com/MkPreparations>



<https://www.tiktok.com/@mkpreparations>

کثیر الانتخابی سوالات - مشق نمبر 1

متفرق کثیر الانتخابی سوالات - مشق نمبر 1

1. اہل زبان کے ہاں بول چال کا ایسا قرینہ جو حقیقی معنی دے؟
 - A. محاورہ
 - B. روزمرہ
 - C. ضرب المثل
 - D. کہاوٹ
2. اہل زبان کے ہاں بول چال کا ایسا قرینہ جو غیر حقیقی معنی دے؟
 - A. محاورہ
 - B. روزمرہ
 - C. ضرب المثل
 - D. کہاوٹ
3. سماجی تجربات کے نچوڑ متعین مجموعہ الفاظ جو وسیع تر معنی و مفہوم کو اپنی قید میں لیں؟
 - A. محاورہ
 - B. روزمرہ
 - C. ضرب المثل
 - D. کہاوٹ
4. آسمان سر پر اٹھالینا ہے؟
 - A. محاورہ
 - B. روزمرہ
 - C. ضرب المثل
 - D. کہاوٹ
5. انیس ہیں کافرق ہونا: قواعد کی رو سے ہے
 - A. محاورہ
 - B. روزمرہ
 - C. ضرب المثل
 - D. کہاوٹ
6. نانومن تیل ہو گا نارادھانا پے گی: قواعد کی رو سے
 - A. محاورہ
 - B. روزمرہ
 - C. ضرب المثل
 - D. کہاوٹ
7. روغن قاز ملنا: سے مراد
 - A. مالش کرنا
 - B. تعریف کرنا
 - C. خوشامد کرنا
 - D. کنجوسی کرنا
8. چاہ زرخداں سے مراد:
 - A. گال کا گرٹھا
 - B. گردن کا گرٹھا
 - C. ٹھوڑی کا گرٹھا
 - D. ہتھیلی کا گرٹھا
9. چاہ غب غب سے مراد:
 - A. گال کا گرٹھا

M
K
P
R
E
P
A
R
A
T
I
O
N
S

B. گردن کا گرہا

C. ٹھوڑی کا گرہا

D. ہتھیلی کا گرہا

10. برآشفتہ سے مراد:

A. فصیلا

B. محبت والا

C. نفرت پسند

D. مغرور

11. دختر زربنت العنب آب انگور آب آتشیں آب جو سے مراد:

A. ستو

B. شراب

C. شربت

D. دولت

12. زرگھس بیمار: سے مراد

A. مست آنکھ

B. بیمار آنکھ

C. آشوب چشم

D. اندھی آنکھ

13. شین قاف درست ہونا: سے مراد

A. املاد درست ہونا

B. اب آجانا

C. زبان کا علم ہونا

D. تلفظ درست ہونا

14. کندہ ناتراش سے مراد:

A. کاریگر

B. عالم

C. بے وقوف

D. کم علم

15. سبزہ بیگانہ سے مراد

A. انجان جگہ

B. خود رو سبزہ

C. جنبی آدمی

D. پردیس

16. قاطع الطریق سے مراد

A. رشتہ ختم کرنا

B. راہزن / ڈاکو

C. کپڑا پھاڑنا

D. زخم دینا

17. گرگ آشنائی: سے مراد

A. بظاہر دوستی باطن دشمنی

B. بھیڑ یا صفت

C. دوست ہونا

D. چالاک / مکرو فریب دینے والا

18. گرگ آشتی سے مراد

A. اچھا دوست

B. بھیڑ یا صفت

C. دوست ہونا

D. چالاک / مکرو فریب دینے والا

19. سمندر بلونا محاورہ ہے: مطلب

A. سست ہونا

20. کھیت رہنا: کا مطلب
- A. فصل اگانا
B. بل چلانا
C. لڑائی کرنا
D. لڑائی میں مارے جانا
21. مسجد ٹھنڈی کرنا: کا مطلب
- A. مسجد بنانا
B. مسجد آباد کرنا
C. مسجد سجانا
D. مسجد گرا دینا
22. ڈھاک کے تین پات کا مطلب
- A. تین اولادیں
B. جوں کاتوں
C. بدل جانا
D. جدا ہونا
23. پیر فرقت سے مراد؟
- A. شرارتی
B. نالائق
C. بہت بوڑھا
D. شیطان آدمی
24. دید وادید سے مراد
- A. میل ملاقات
- B. ایک دوسرے سے ملاقات نا ہونا
C. آدھی ملاقات
D. چوری چھپے ملنا
25. صاحب فراش ہونا
- A. زمیں زاد ہونا
B. مرجانا
C. بستر سے ناٹھ پانا
D. بہت بوڑھا ہو جانا
26. سبز قدم ہونا سے کیا مراد ہے
- A. منحوس ہونا
B. خوش بخت ہونا
C. کمزور ہونا
D. طاقت ور ہونا
27. غطر بود کرنا: سے مراد
- A. ٹال دینا
B. جھگڑا کرنا
C. غلط ملط کر دینا
D. ملادینا
28. زاہد سالوس سے کیا مراد ہے
- A. تمام
B. نہایت عبادت گزار
C. مردم آزار شخص
D. جو اپنی ظاہری حالت سے دھوکا دے
29. حکم حاکم مرگ مفاجات: مطلب
- A. حاکم کی حکم عدولی موت برابر

- B. موت کا مختار حاکم
C. حاکم کا حکم ماننا ہی پڑتا ہے
D. حاکم کا حکم موت
30. ہر معاملے میں ٹانگ اڑانے والے کے لیے کاجاتا ہے؟
A. کنجوس
B. آباواجداد
C. اعلیٰ عہدے دار
D. خدائی فوج دار
31. دعوت سمرقند:
A. شاہ کی دعوت
B. پر تکلف دعوت
C. بے تکلف دعوت
D. سلطانی گواہ مرید پور کا پیر
32. دعوت شیراز
A. فقر کی دعوت
B. پر تکلف دعوت
C. بلا تکلف دعوت
D. فقر کی دعوت
33. گنی بوٹی نپاشور بہ: مفہوم
A. کنجوسی
B. کفایت شعاری
C. فضول خرچی
D. گلچھرے اڑانا
34. جو نیور کا قاضی: مراد
A. عالم
- B. احمق
C. عادل
D. کنجوس
35. الل ٹپ سے مراد؟
A. بنا سوچے سمجھے کرنا
B. آوارہ گردی
C. برائی
D. فضول خرچی
36. شاخ زعفران؟
A. مغموم چہرہ
B. بیمار چہرہ
C. صحت مند
D. ہنستا مسکراتا
37. فاختہ اڑانا: مفہوم
A. تمام
B. مزے اڑانا
C. گلچھرے اڑانا
D. آوارہ گردی کرنا
38. بے نقط شاعری سے مراد؟
A. برا بھلا کہنا
B. بے ہنگم شاعری
C. گالم گلوچ
D. جس میں نقطہ ناہو
39. سبک سر سے مراد
A. آداب بجالانا

B. اعلیٰ عہدے دار

C. اعلیٰ ظرف

D. بے شرم بے عزت

40. نیاگان کہن: مفہوم

A. آباواجداد

B. تمام

C. پراانا زمانہ

D. گزرے لوگ ماضی بعید

41. مجرا کرنا/ مجرا بجالانا

A. ناچنا

B. ناچناگانا

C. گاناگانا

D. مال دینا

42. عصمت بی بی ازبے چادری: مطلب

A. نیک نام عورت

B. نیکی جو استطاعت ناہونے پر کریں

C. طاقت ور کی نیکی

D. بے عزت عورت

43. بھان متی کا کنبہ:

A. واہی تباہی کے لوگ

B. زیادہ اولاد

C. بے جوڑ شادی

D. شہر پسند لوگ

44. بغلیں جھانکنا:

A. منہ بنانا

B. جان بوجھ کر انجان بننا

C. بے فکر ہونا

D. جواب ناپن پڑنا

45. تجاہل عارفانہ:

A. جان بوجھ کر انجان بننا

B. نا تجربہ کار ہونا

C. آوارہ ہونا

D. پریشان ہونا

46. طفل مکتب ہونا:

A. نا تجربہ کار ہونا

B. چھوٹی عمر ہونا

C. جاہل ہونا

D. عالم ہونا

47. ہم صغیر: سے مراد

A. ہم سفر

B. ہم آواز

C. ہم خیال

D. ہم جنس

48. عذر لنگ:

A. فضول عذر

B. لنگڑا کے چلنا

C. بہانے باز

D. تیور لنگ

49. گولر کا پھول کھلنا:

A. بد بو پھیلنا

B. خوشبو پھیلنا
C. ان ہوئی ہو جانا
D. روزمرہ کا عمل

متفرق کثیر الانتخابی سوالات - مشق نمبر 1

Question No.	Correct Answer
1	B
2	A
3	C
4	A
5	B
6	C
7	C
8	A
9	B
10	D
11	B

Question No.	Correct Answer
12	A
13	D
14	C
15	D
16	B
17	A
18	B
19	C
20	D
21	D
22	B

Question No.	Correct Answer
23	C
24	B
25	C
26	B
27	C
28	D
29	A
30	D
31	B
32	C
33	C

M
K
P
R
E
P
A
R
A
T
I
O
N
S

1 مشق نمبر 1
متفرق کثیر الانتخابی سوالات

Question No.	Correct Answer
34	B
35	A
36	A
37	D
38	D
39	D

Question No.	Correct Answer
40	A
41	B
42	B
43	A
45	B
46	A

Question No.	Correct Answer
47	A
48	D
49	A
50	C

M
K
P
R
E
P
A
R
A
T
I
O
N
S

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

کثیر الانتخابی سوالات - مشق نمبر 2

1. اُردو قواعد کے مصنف کون ہیں؟

A. ڈاکٹر رشید حسن خان

B. ڈاکٹر شوکت خان

C. کلیم الدین احمد سبزواری

D. ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی

2. "زبان اور قواعد زبان" کے مصنف کون ہیں؟

A. ڈاکٹر رشید حسن خان

B. ڈاکٹر شوکت خان

C. کلیم الدین احمد

D. مولوی عبدالحق

3. "نئی اُردو قواعد" کے مصنف کون ہیں؟

A. ریاض احمد

B. نیاز فتح پوری

C. عصمت جاوید

D. ممتاز حسین

4. "قواعد اردو" کے مصنف کون ہیں؟

A. ریاض احمد

B. ڈاکٹر وزیر آغا

C. مولوی عبدالحق

D. وارث سرہندی

5. "قواعد و املا کی بحث" کے مصنف کون ہیں؟

A. ریاض احمد

B. ڈاکٹر وزیر آغا

C. مولوی عبدالحق

D. وارث سرہندی

6. "کتاہیات قواعد اردو" کے مصنف کون ہیں؟

A. گوپی چند نارنگ

B. قیوم ملک

C. ڈاکٹر ابو سلیمان شاہجہان پوری

D. ڈاکٹر صابر کلروی

7. "اردو زبان و قواعد" کے مصنف کون ہیں؟

A. ڈاکٹر غلام مصطفیٰ

B. شفیق احمد صدیقی

C. ڈاکٹر ابو سلیمان شاہجہان پوری

D. سید خالد حسین

8. "جامع القواعد حصہ نحو" کے مصنف کون ہیں؟

A. ڈاکٹر غلام مصطفیٰ

B. شفیق احمد صدیقی

C. ڈاکٹر وزیر آغا

D. نیاز فتح پوری

9. "قواعد النحو" کے مصنف کون ہیں؟

A. ڈاکٹر غلام مصطفیٰ

B. شفیق احمد صدیقی

کثیرالانتخابی سوالات مشق نمبر 3

1. علامہ اقبال کی طویل نظم "شمع و شاعر" میں کل کتنے بند شامل

ہیں؟

A. گیارہ

B. بارہ

C. پندرہ

D. تیرہ

2. "شعور اور تنقیدی شعور" کے مصنف کون ہیں؟

A. صدیق کلیم

B. شکیل الرحمن

C. عبدالقیوم

D. فراق گور کھپوری

3. "سنگ و خشت کا چنداں" کس مزاح نگار کے ریڈیائی مضامین کا

مجموعہ ہے؟

A. پطرس بخاری

B. مشتاق احمد یوسفی

C. کنہیا لال کپور

D. شوکت تھانوی

4. "اقبال کا فلسفہ خودی" کس کی لکھی ہوئی کتاب ہے؟

A. شفیق الرحمن

B. رشید احمد صدیقی

C. امتیاز علی تاج

D. فکر تونسوی

5. "شیر کا برقع" محاورہ ہے؟

A. بہادر ہونا

B. بزدل

C. حوصلہ کرنا

D. فقیری اور درویشی

6. "شوب پڑنا" محاورہ ہے؟

A. کپڑے کا دھویا جانا

B. پانی کا بہت زیادہ بہنا

C. سجاوٹ کرنا

D. شوخی مزاج

7. مشہور انشائیہ "مردہ بدست زندہ" کس نے تحریر کیا؟

A. مرزا فرحت اللہ بیگ

B. مشتاق احمد یوسفی

C. کنہیا لال کپور

D. شفیق الرحمن

8. "چٹکیاں گدیاں" اور "سیپارہ دل" کس کے انشائیوں کے

مجموعے ہیں؟

A. مولانا محمد حسین آزاد

B. سر سید

C. خواجہ حسن نظامی

D. مرزا فرحت اللہ بیگ

کثیر الانتخابی سوالات مشق نمبر 4

متفرق کثیر الانتخابی سوالات - مشق نمبر 4

1. زبان کا سائنسی بنیادوں پر کیا جانے والا مطالعہ کہلاتا ہے؟

- A. لسانیات
- B. صوتیات
- C. لغویات
- D. معنیات

2. انسانی آوازوں کا سائنسی مطالعہ کہلاتا ہے؟

- A. لسانیات
- B. صوتیات
- C. لغویات
- D. معنیات

3. الفاظ کے معنی متعین کرنے کا علم کیا کہلاتا ہے؟

- A. لسانیات
- B. صوتیات
- C. لغویات
- D. معنیات

4. زبان میں موجود ذخیرہ الفاظ کے معنی، حیثیت و نوعیت کا علم کیا

کہلاتا ہے؟

- A. لسانیات
- B. صوتیات
- C. لغویات
- D. معنیات

5. لسانیات میں الفاظ پر بحث کا علم کہلاتا ہے؟

- A. نحویات
- B. صرفیات
- C. شمسی
- D. قمری

6. لسانیات میں جملے پر بحث کا علم کہلاتا ہے؟

- A. نحویات
- B. صرفیات
- C. شمسی
- D. قمری

7. جس لفظ سے پہلے مستعمل 'ال' اپنی آواز کھودے، وہ کہلاتا ہے؟

- A. نحویات
- B. صرفیات
- C. شمسی
- D. قمری

8. جس لفظ سے پہلے مستعمل 'ال' اپنی آواز برقرار رکھے، وہ کہلاتا

ہے؟

- A. نحویات
- B. صرفیات
- C. شمسی
- D. قمری

M
K
P
R
E
P
A
R
A
T
I
O
N
S

کثیر الانتخابی سوالات مشقی نمبر 5

1. اردو ڈرامہ نگاری کی ابتدا کس ڈرامہ نویس نے کی تھی؟

A. امانت لکھنوی

B. امتیاز علی تاج

C. شوکت تھانوی

D. ڈپٹی نذیر احمد

2. اس لفظ کو کیا کہتے ہیں اردو گرامر کے لحاظ سے جس کے لیے معنی

ادھار لیے جائیں؟

A. استعارہ

B. مستعار یہ

C. کنایہ

D. تشبیہ مشبہ

3. استعارہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟

A. نقد

B. اشارہ

C. ادھار

D. قریب

4. ایسا استعارہ جس میں جو چیز مشبہ بہ سے خصوصیت رکھتی ہے اس

کو مشبہ سے ثابت کرنا ہو تو اسے کیا کہیں گے؟

A. استعارہ مبالغہ

B. استعارہ مطلقہ

C. استعارہ مجرہ

D. استعارہ تخیلیہ

5. ایسی تحریر یا شعر جس میں مشبہ بہ ایک ساتھ آئیں اسے کیا کہتے

ہیں؟

A. تشبیہ ملفوظ

B. تشبیہ شاہد

C. تشبیہ ناصرہ

D. استعارہ مبالغہ

7. صفت ایہام سے کیا مراد ہے؟

A. خوش ہونا

B. غرور کرنا

C. ہم معنی پڑنا

D. حملہ کرنا

9. یہ جملہ اردو گرامر کے لحاظ سے کس کی مثال ہے: "میرا شیر پیٹا

ہے"؟

A. صفت مجسمہ

B. کنایہ

C. تشبیہ

D. استعارہ

متفرق کثیر الانتخابی سوالات - مشق نمبر 5

Question No.	Correct Answer
1	A
2	A
3	C
4	C
5	A
7	C
9	D
10	B
11	B
12	B
13	C
14	B
15	D

Question No.	Correct Answer
16	B
17	D
18	C
19	C
20	A
21	A
22	B
23	B
24	C
25	A
26	B
27	B
28	C

Question No.	Correct Answer
29	B
30	B
31	A
32	C
33	D
34	B
35	B
36	A
37	B
38	C
39	B
40	A
41	B

M
K
P
R
E
P
A
R
A
T
I
O
N
S